ایم کیوایم کسی بھی قیمت پر طالبان کے آگے ہتھیار نہیں ڈالے گی، خواتین کے تعاون سے طالبان کو صوبہ پنجاب میں داخل نہیں ہونے دیں گے۔ الطاف حسین

طالبان ملک توڑنے کی سازش کررہے ہیں، الطاف حسین پنجاب کے عوام سے ووٹ نہیں بلکہ پاکستان کی بقاء مانگ رہا ہے

پنجاب کے مردوں کو اپنی ماں، بہن اور بیٹی کی عزت وآبرو کی حفاظت کیلئے اس طرح سینہ سپر ہونا پڑے گا

لاہور، فیصل آباد، رحیم یارخان، لودھراں اور مظفرگڑھ میں خواتین کے علیحدہ علیحدہ اجتماعات سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔6مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیوایم کسی بھی قیمت پر طالبان کے آگے ہتھیار نہیں ڈالے گی۔ صوبہ پنجاب کی خواتین نے فیصلہ دے دیا ہے کہ انہیں درندہ صفت طالبان کی خودساختہ شریعت منظور نہیں ہے اور ایم کیوایم خواتین کے تعاون سے طالبان کو صوبہ پنجاب میں داخل نہیں ہونے دے گی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ طالبان ملک توڑنے کی سازش کررہے ہیں اور الطاف حسین، پنجاب کے عوام سے ووٹ نہیں بلکہ پاکستان کی بقاء وسلامتی مانگ رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کے روز پنجاب کے شہر لاہور، فیصل آباد، رحیم یارخان، لودھراں اور مظفرگڑھ میں خواتین کے علیحدہ علیحدہ اجتماعات سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ان اجتماعات میں خواتین نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی۔ اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور ختم نبوتؐ پر کامل یقین رکھتے ہیں، قرآن مجید اور احادیث ہمارے سامنے ہیں لہٰذا ہمیں طالبان کی خودساختہ شریعت کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ہم اس شریعت کے ماننے والے ہیں جو 1400 سال قبل سرکاردوعالمؐ نے ہمیں دی ہے اور ہم صوفی محمد یا طالبان کی خودساختہ شریعت کو نہیں مانتے، اسلامی تعلیمات اور سرکاردوعالمؐ نے خواتین کی عزت اور تقدس کے احترام کا درس دیا ہے لیکن درندہ صفت طالبان اسلام کے نام پر بے گناہ بچیوں کو جھوٹے الزام لگا کر سڑکوں اور میدانوں میں الٹا لٹا کر ہزاروں افراد کے سامنے کوڑے ماررہے ہیں۔ انہوں نے خواتین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے سوات میں معصوم لڑکی پر کوڑے برسانے کا دلخراش واقعہ ٹیلی ویژن پر دیکھا ہوگا آپ تصور کریں کہ کل خدانخواستہ طالبان کے دہشت گردوں کی جانب سے پنجاب کی ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کو اسی طرح جھوٹے الزام لگا کر کوڑے مارے جائیں تو آپکے دلوں پر کیا گزرے گی؟ انہوں نے کہا زمانہ جاہلیت میں جب بیٹیوں کو پیدا ہوتے ہی زندہ دفن کردیا جاتا تھا تو نبی کریمؐ نے فرمایا کہ بیٹیوں کو زندہ دفن کرنا سراسر ظلم ہے، ان بیٹیوں کو عذاب نہ سمجھو بلکہ یہ اللہ کی رحمت ہیں، آج اسلام کا نام لیکر صوفی محمد اور طالبان کہتے ہیں کہ عورتوں کو گھروں میں بند کردو، خواتین بیمار ہوں اور قریب المرگ ہوں تو وہ ڈاکٹر کے پاس نہیں جاسکتیں، ان کا تعلیم حاصل کرنے کیلئے اسکول اور کالج جانا اور رزق حلال کمانے کیلئے ملازمت کرنا حرام ہے، کیا اسلام میں کہیں لکھا ہے کہ عورتوں کا تعلیم حاصل کرنا یا ملازمت کرنا حرام ہے؟ یہ طالبان خواتین کیلئے تعلیم حاصل کرنے کے عمل کو حرام قرار دیکر بچیوں کے اسکول اور کالجوں کو بموں سے اڑارہے ہیں، سرکاردوعالمؐ نے خواتین کے احترام اور بچیوں کے سروں پر دست شفقت رکھنے کا درس دیا ہے اور نبی کریمؐ نے فرمایا ہے کہ علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے تو پھر یہ طالبان کیسے کہہ رہے ہیں کہ عورتوں کا تعلیم حاصل کرنا حرام ہے؟ انہوں نے خواتین سے سوال کیا کہ جو لوگ خواتین کو گھروں میں قید کرنا چاہتے ہیں، ان کیلئے تعلیم حاصل کرنے اور ملازمت کرنے کے عمل کو حرام قرار دے رہے ہیں کیا آپ انکے خودساختہ نظام کا ساتھ دیں گی؟ کیا آپ طالبان کی خودساختہ شریعت کو مانتی ہیں؟ جس پر تمام خواتین نے یک زبان ہوکر کہا ''ہرگز نہیں''۔ جناب الطاف حسین نے صوفی محمد اور طالبان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آج صوبہ پنجاب کی ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں نے فیصلہ دے دیا ہے کہ وہ تعلیم حاصل کریں گی اور طالبان کے جو دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد کے تحت بچیوں کے اسکول اور کالج جلائیں گے پنجاب کے غیرت مند بھائی اور بیٹے بچیوں کے اسکول اور کالج جلانے والوں کے ہاتھ توڑ دیں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں نے تہیہ کرلیا ہے کہ جب تک میرے جسم میں سانس باقی ہے میں صوبہ پنجاب اور دیگر صوبوں میں درندہ صفت طالبان کو داخل نہیں ہونے دونگا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت محمد مصطفیٰؐ نے کہاں درس دیا ہے کہ جس لڑکی کو چاہو پکڑو اور اس کی رضامندی کے خلاف کسی بھی بوڑھے یا غلیظ فرد کے ساتھ اس کا نکاح کرادو؟ طالبان کے دہشت گرد بونیر، سوات، دیر اور صوبہ پختونخواہ کے جس جس علاقے میں جاتے ہیں پہلے بندوق کے زور پر شہریوں کے گھروں پر قبضہ کرتے ہیں اور پھر غیرشادی شدہ لڑکیوں کو تلاش کرتے ہیں۔ ان میں سے جو لڑکی سب سے زیادہ خوبصورت ہوتی ہے اسے طالبان کا کمانڈر اپنے نکاح میں لے لیتا ہے اور باقی لڑکیوں کو بندوق کے زور پر دیگر طالبان سے نکاح پر مجبور کردیا جاتا ہے۔ آخر یہ کونسا اسلام ہے؟ اسلام میں کہاں لکھا ہے کہ بچیوں کا ان کی مرضی کے بغیر جس سے چاہو نکاح کرادو؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مجھے اس وقت سے خوف آتا ہے کہ کہیں یہ درندہ صفت طالبان یہی عمل صوبہ پنجاب کی ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کے ساتھ نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کے مردوں کو اپنی ماں، بہن اور بیٹی کی عزت وآبرو کی حفاظت کیلئے اس طرح سینہ سپر ہونا پڑے گا کہ اگر

طالبان صوبہ پنجاب میں بندوق کے زور پر اس طرح کا غیر اسلامی اور غیر انسانی عمل کرنے کی کوشش کریں تو وہ اپنی خواتین کی عزت وآبرو کے تحفظ کیلئے اپنی جان کی بازی لگادیں۔انہوں نے پنجاب کے بزرگوں اور بھائیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ کو اپنی ماں، بہن اور بیٹی کی عزت کے تحفظ کیلئے بہادری کا مظاہرہ کرنا ہوگا اور آنے والے حالات کیلئے خود کو تیار کرنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ میں صوفی محمد اور طالبان سے کہتا ہوں کہ صوبہ پنجاب کے غیرت مند مرد ابھی زندہ ہیں، انکے ہاتھ صوبہ پنجاب کی ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں تک اس وقت تک نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ الطاف حسین کے ماننے والے غیرت منداور بہادر ساتھی اپنی گردنیں نہ کٹادیں، ایم کیوایم کے کارکنان کی موجودگی میں طالبان کے ناپاک ہاتھ پنجاب کی ماؤں، بہنوں بیٹیوں تک نہیں پہنچ سکتے۔ جناب الطاف حسین نے اجتماع سے خطاب کے دوران قرآن مجید کی آیات کی تلاوت کی اور ترجمہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ ''اللہ تم میں سے ایمان والوں اور اہل علم کے درجے بلند کرتا ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خبردار ہے اور فرمایا کہ اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما''انہوں نے کہا کہ قرآن مجید علم کے حصول پر زور دے رہا ہے جبکہ طالبان کہتے ہیں کہ عورتوں کا تعلیم حاصل کرنا حرام ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا کہ قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ علم اٹھ جائے گا اور جہالت مسلط ہوجائے گی۔جبکہ سرکار دوعالمؐ نے فرمایا ہے کہ میں علم کا شہر ہوں اور علیؓ اس کا دروازہ ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ رسول اللہؐ کی حدیث ہے کہ علم حاصل کرو خواہ اس کیلئے تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے۔ جناب الطاف حسین نے سوات میں طالبان کی جانب سے ایک معصوم لڑکی کو کوڑے مارے جانے کے واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ طالبان کے ترجمان مسلم خان نے اپنے بیٹے کیلئے اس لڑکی کا رشتہ مانگا تھا، اس لڑکی نے شادی سے انکار کردیا، محلے کا ایک الیکٹریشن اس لڑکی کے گھر میں بجلی ٹھیک کرنے آیا جسے لڑکی کے گھر والوں نے خود بلایا تھا تو مسلم خان نے اس لڑکی پر ناجائز تعلقات کا الزام لگادیا، طالبان نے اس الیکٹریشن کو بھی کوڑے مارے اور اس لڑکی کو مردوں کے ہجوم کے سامنے زمین پر الٹا لٹا کر بیدردی سے کوڑے مارے، وہ معصوم لڑکی روتی رہی، درد سے چلاتی رہی اور یہ کہتی رہی کہ مجھے تکلیف ہورہی ہے باقی کوڑے کل مار لینا لیکن یہ درندہ صفت طالبان اسے کوڑے مارتے رہے۔ جناب الطاف حسین یہ واقعہ بیان کرتے ہوئے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے۔انہوں نے کہا کہ یہ منظر میں نے بھی ٹی وی پر دیکھا، آپ نے بھی دیکھا اور دوسروں نے بھی دیکھا لیکن اس بربریت پر صرف الطاف حسین آواز اٹھا رہا ہے جبکہ دیگر سیاسی رہنما خاموش ہیں۔کیا ان کی بیٹیاں نہیں ہیں؟انہوں نے ایم کیوایم پنجاب کے کارکنوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تم تیار ہوجاؤ تاکہ یہ طالبان پنجاب یا کسی اور صوبہ کی بہنوں بیٹیوں کو اسلام کے نام پر ظلم وبربریت کا نشانہ نہ بناسکیں۔انہوں نے کہا کہ میں ان طالبان کو بتادینا چاہتا ہوں کہ میری بہنیں، بیٹیاں اسکول کالج بھی جائیں گی، تعلیم بھی حاصل کریں گی، محنت مزدوری بھی کریں گی کیونکہ یہ شرعاً جائز ہے۔انہوں نے کہا کہ طالبان صوبہ سرحد کی طرح پنجاب سندھ اور بلوچستان میں بھی بزرگادین کے صدیوں پرانے مزارات کو تباہ کردینا چاہتے ہیں، انہوں نے پشاور میں صوفی بزرگ حضرت رحمان باباؒ کا مزار بم سے اڑادیا، انہوں نے حضرت امام بریؒ کے مزار کو بم سے اڑانے کی کوشش کی، یہ مخالف عقائد رکھنے والوں کی مسجدوں اور امام بارگاہوں پر خودکش حملے کرکے نمازیوں اور عزاداروں کو قتل کررہے ہیں، آخر یہ کونسا اسلام ہے؟ یہ کیسے مسلمان ہیں؟ تم کسی کے مسلک اور عقیدے کو نہیں مانتے تو نہ مانو لیکن دوسروں کی عبادت گاہوں کو بموں سے نہیں اڑاسکتے؟ نبی کریمؐ نے تو یہ بھی فرمایا ہے کہ تم دوسروں کے خداؤں کو برا نہ کہو، ان کی عبادتگاہوں پر پتھر نہ مارو، اگر تم دوسروں کے خداؤں کو برا کہو گے اور ان کی عبادتگاہوں پر پتھر مارو گے تو وہ تمہارے سچے خدا کو برا بھلا کہیں گے اور تمہاری عبادتگاہوں پر پتھر ماریں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں اور میرے ساتھی رات دن جاگ رہے ہیں کہ درندہ صفت طالبان سرحد کی طرح پنجاب، سندھ اور بلوچستان پر قبضہ کرکے وہاں بھی اسکولوں کالجوں کو بموں سے اڑانا اور تباہ کرنا نہ شروع کردیں۔ پنجاب میں الطاف حسین کے سپاہی تھوڑے سہی لیکن وہ لڑکیوں کے اسکولوں کو توڑنے نہیں دیں گے۔انہوں نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی نے طالبان کے سامنے ہتھیار ڈال دیے لیکن ایم کیوایم، الطاف حسین اور اس کے ساتھی طالبان کے سامنے ہتھیار نہیں ڈالیں گے۔ انہوں نے علمائے حق کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ طالبان کے فتنہ پر خاموشی اختیار نہ کریں، آپ کا کام سچ کہنا ہے، آپ طالبان سے نہ ڈریں صرف اللہ سے ڈریں اور صرف سچ کہیں۔انہوں نے راولپنڈی میں طالبانائزیشن کے خلاف شاندار اجتماع منعقد کرنے والے اہل سنت والجماعت کے علمائے کرام اور مشائخ کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔انہوں نے طالبانائزیشن کے خلاف آواز اٹھانے والی این جی اوز اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کو بھی خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ انسانی حقوق کی خلاف ورزی پر انسانی حقوق کے چیمپیئن آج کیوں خاموش ہیں؟ جو وکلاء کچھ عرصہ قبل ہر شہر میں لانگ مارچ کرتے تھے وہ آج طالبان کے ہاتھوں سوات، شانگلہ، دیر اور بونیر میں سینکڑوں وکلاء کے گھروں کے چولہے بند ہونے پر کیوں خاموش ہیں؟ اب انہیں اپنے وکیل بھائیوں کا خیال کیوں نہیں آرہا ہے؟ آج طالبانائزیشن کے معاملے پر باقی سیاستداں کیوں خاموش ہیں؟ کیا طالبانائزیشن کو ناکام بنانا اور ملک کو بچانے کی ذمہ داری صرف الطاف حسین پر عائد ہوتی ہے؟ انہوں کہا کہ افسوس کی بات یہ ہے کہ کئی جماعتیں تو طالبان کی حمایت کررہی ہیں اور عوامی نیشنل پارٹی نے تو حد کردی اور پورے صوبہ سرحد کو طالبان کے حوالے کردیا اور طالبان کے آگے ہتھیار ڈال کر پختونوں کی غیرت کو نیلام کردیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ طالبان پاکستان کو توڑنا چاہتے ہیں اور ہم پاکستان کو بچانا چاہتے ہیں، ہم پاکستان کو بچائیں گے اور جب تک الطاف حسین زندہ ہے اور ایم کیوایم کا ایک ایک کارکن زندہ

ہے ہم ملک کو بچائیں گے۔ باقی سیاستداں اپنے اوراپنے خاندان کے مفاد کیلئے کام کررہے ہیں جبکہ الطاف حسین پاکستان کو بچانے کی کوشش کررہا ہے،الطاف حسین عوام سے ووٹ نہیں بلکہ پاکستان کی بقاءاورسلامتی مانگ رہا ہے،اللہ تعالیٰ ہمیں اتنی طاقت دیدے کہ ہم پاکستان کو بچالیں، پاکستان بہت نازک دور سے گزررہا ہے اورہم ملک کو اس نازک وقت سے نکالنا چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پنجاب کے پانچ شہروں میں موجودخواتین کے کنونشن نے طالبان کی خودساختہ شریعت کومستردکردیا ہے اور اب ہم صوفی محمداورطالبان والوں کو بتادینا چاہتے ہیں کہ اب پنجاب کی مائیں بہنیں بھی تمہارامقابلہ کرنے کیلئے میدان میں ہوں گی اورتمہاری بنائی ہوئی شریعت کونہیں مانیں گی،انشاءاللہ ہم ماؤں بہنوں کے تعاون سے طالبان کوپنجاب میں داخل نہیں ہونے دیں گے۔انہوں نے اجتماعات میں شریک خواتین کوزبردست خراج تحسین پیش کیااوران سے کہا کہ وہ کالجوں، یونیورسٹیوں اوراپنے اپنے محلوں میں جاکرالطاف بھائی کا یہ پیغام پہنچائیں کہ اپنی بچیوں کی حفاظت کیلئے الطاف حسین کا ساتھ دواور بتاؤ کہ ہم طالبان کی شریعت کونہیں مانتے ۔انہوں نے اجتماعات کے توسط سے تمام صحافیوں، دانشوروں اورقلم کاروں سے اپیل کی کہ وہ طالبانائزیشن کے خلاف اپناقلم اٹھائیں۔انہوں نے کہا کہ جو ٹی وی اینکرز مین طالبان کی حمایت کرتے ہیں ان سے بھی اپیل کرتا ہوں کہ وہ طالبان کی حمایت کرنا بندکردیں کیونکہ یہ عمل ملک وقوم کے مفاد میں ہرگزنہیں ہے۔ جناب الطاف حسین نے 48 گھنٹے کے نوٹس پر پنجاب کے پانچ شہروں میں خواتین کے شاندار اجتماعات منعقدکرنے پر ایم کیوایم لاہور، فیصل آباد، مظفرگڑھ، رحیم یارخاں اورلودھراں کے تمام کارکنوں اورذمہ داروں کوبھی دل کی گہرائیوں سے زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

ایم کیوایم کی جانب سے پنجاب کے پانچ شہروں میں خواتین کے بیک وقت اجتماعات کا پہلا انعقاد

خواتین سے ہال کھچا کچھا بھر گئے، بیشترخواتین اپنی بچیوں کوبھی اپنے ہمراہ لیکرآئی تھیں، ضعیف العمرخواتین بھی شامل تھیں

”میرابھائی، تیرابھائی......الطاف بھائی، الطاف بھائی“،”زبردست زبردست......حق پرست، حق پرست“ پرجوش نعرے

خواتین کے شاندار اجتماعات سے میراحوصلہ بڑھ گیا، میرے اندربہت طاقت اورتوانائی آگئی ہے۔الطاف حسین

I love Pakistan..... I love you all.

پنجاب کے شہروں لاہور، فیصل آباد، رحیم یارخان، لودھراں اورمظفرگڑھ میں ایم کیوایم کے اجتماعات کی جھلکیاں

لاہور۔۔۔6 مئی 2009ء

☆ ایم کیوایم کے زیراہتمام پنجاب کے شہروں لاہور، فیصل آباد، رحیم یارخان، لودھراں اورمظفرگڑھ میں ہونے والے اجتماعات میں خواتین نے بڑی تعداد نے شرکت کی۔لاہور میں خواتین کا اجتماع وفاقی کالونی کے کمیونٹی سینٹر ہال میں ہوا۔فیصل آباد میں اجتماع ڈسٹرکٹ کونسل کے نزدیک پریس کلب، مظفرگڑھ میں ناولٹی سینماہال کنوان چوک، لودھراں میں بستی غریب آبادجبکہ رحیم یارخاں میں اجتماع الفلاح ٹاؤن صادق آباد کے Bell and Tell resturant میں منعقدہوا۔

☆ ایم کیوایم نے پہلی مرتبہ پنجاب کے پانچ شہروں میں خواتین کے اجتماعات منعقدکئے گئے۔پنجاب کے شہروں میں کسی بھی جماعت کی جانب سے بیک وقت کئی شہروں میں ہونے والے یہ پہلے اجتماعات تھے۔سب سے بڑااجتماع فیصل آباد میں ہواجہاں 800 سے زائدخواتین نے شرکت کی۔

☆ لاہور میں ہونے والے اجتماع میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن ڈاکٹرعلی حسین، حق پرست ارکان قومی اسمبلی محترمہ فوزیہ اعجاز، عبدالوسیم، سابق رکن قومی اسمبلی محترمہ طاہرہ آصف، رانافرحت ایڈوکیٹ اورعنصرعلی بٹربھی موجود تھے جبکہ فیصل آباد میں ہونے والے اجتماع میں ایم کیوایم شعبہ خواتین کی انچارج اوررکن قومی اسمبلی محترمہ کشورزہرہ اورحق پرست رکن قومی اسمبلی اقبال محمدعلی نے شرکت کی۔

☆ اجتماعات میں خواتین کی بھرپورشرکت کے باعث ہال کھچا کچھا بھرے ہوئے تھے۔اجتماعات میں شرکت کیلئے خواتین جناب الطاف حسین کے خطاب کے اختتام تک پہنچتی رہیں۔اجتماعات میں بیشترخواتین اپنی بچیوں کوبھی اپنے ہمراہ لیکرآئی تھیں۔جبکہ شرکاء میں کئی ضعیف العمرخواتین بھی شامل تھیں۔

☆ اجتماعات کے موقع پر ہال کوایم کیوایم کے پرچموں، بینروں اورقائدتحریک الطاف حسین کے پورٹریٹ سے سجایا گیا تھا۔بینروں پر طالبانائزیشن کے خلاف نعرے درج تھے۔

☆ اجتماعات میں شریک خواتین نے ”میرابھائی، تیرابھائی......الطاف بھائی، الطاف بھائی“،”زبردست زبردست......حق پرست، حق پرست“ اوردیگر پرجوش نعرے

لگائے۔

☆ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کا آغاز قرآنی آیات اور درود تنجینا سے کیا جبکہ خطاب کے دوران بھی جناب الطاف حسین نے قرآنی آیات کے ساتھ ساتھ احادیث مبارکہ بھی پیش کیں۔

☆ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج پنجاب کے شہروں لاہور، فیصل آباد، رحیم یار خان، لودھراں اور مظفر گڑھ میں ہونے والے شاندار اجتماعات سے میرا حوصلہ بڑھ گیا ہے، میری ساری تھکن دور ہوگئی، میرے اندر بہت طاقت اور توانائی آ گئی ہے۔ انہوں نے دعا کرتے ہوئے کہا اللہ تعالیٰ میری ماؤں بہنوں اور ملک پر اپنا رحم فرمائے۔

☆ اپنے خطاب میں ایک موقع پر جناب الطاف حسین نے اجتماعات میں کے شرکاء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا،

I love Pakistan..... I love you all.

☆ جناب الطاف حسین نے اجتماعات میں شریک کارکنوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا، میرے ساتھیو! الطاف حسین تمہیں اپنے گلے لگا کر خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

☆ اپنے خطاب کا اختتام جناب الطاف حسین نے اپنے اس روایتی شعر سے کیا

آج بھی منزلوں پر لگی ہے نظر
دل میں رکھتے ہیں عزمِ سفر آج بھی
دل شکستہ نہ سمجھے زمانہ ہمیں
اپنی ہمت ہے سینہ سپر آج بھی

ایم کیو ایم کے زیر اہتمام لاہور، فیصل آباد، رحیم یار خان، لودھراں اور مظفر گڑھ میں ہونے والے اجتماعات میں شریک خواتین نے طالبان کی بنائی ہوئی شریعت کو مسترد کر دیا

لاہور۔۔۔6 مئی 2009ء

ایم کیو ایم کے زیر اہتمام آج پنجاب کے شہروں لاہور، فیصل آباد، رحیم یار خان، لودھراں اور مظفر گڑھ میں ہونے والے اجتماعات میں شریک خواتین نے طالبان کی بنائی ہوئی شریعت کو مسترد کر دیا ہے۔ مذکورہ شہروں میں ہونے والے خواتین کے علیحدہ علیحدہ اجتماعات سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے خواتین سے کہا کہ اگر آپ طالبان کی بنائی ہوئی شریعت کو نہیں مانتی ہیں تو آپ ہاتھ کھڑے کر کے بتائیں، یہ سنکر تمام شہروں میں موجود خواتین نے ہاتھ اٹھا کر طالبانائزیشن کو مسترد کر دیا اور طالبان کے خلاف زوردار نعرے لگائے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج پنجاب کے پانچ شہروں میں ہونے والے اجتماعات نے فیصلہ دیدیا ہے کہ وہ طالبان کی شریعت کو مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے خواتین کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

☆☆☆☆☆